روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 16 مارچ 2005ء 3 صفر 1426 ہجری 16 امان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 95

میں تیرا فرمانبردار ہوں

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ حالت رکوع میں یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اے اللہ تیری خاطر میں نے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور میں تیرا ہی فرمانبردار ہوں۔ میرے کان اور میری آنکھیں اور میرا دماغ اور ہڈیاں اور اعصاب تیری اطاعت میں جھک چکے ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب الدعاء فی صلوٰۃ الیل حدیث نمبر 1290)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سچے تقویٰ کے بغیر کوئی راحت اور خوشی مل ہی نہیں سکتی' تو معلوم کرنا چاہئے کہ تقویٰ کے بہت سے شعبے ہیں جو عنکبوت کے تاروں کی طرح پھیلے ہوئے ہیں۔ تقویٰ تمام جوارح انسانی اور عقائد زبان اخلاق وغیرہ سے متعلق ہے۔ نازک ترین معاملہ زبان سے ہے۔ بسا اوقات تقویٰ کو دور کرکے ایک بات کہتا ہے اور دل میں خوش ہو جاتا ہے کہ میں نے یوں کہا اور ایسا کہا؛ حالانکہ وہ بات بری ہوتی ہے۔ مجھے اس پر ایک نقل یاد آئی ہے کہ ایک بزرگ کی کسی دنیادار نے دعوت کی۔ جب وہ بزرگ کھانا کھانے کے لئے تشریف لے گئے تو اس متکبر دنیادار نے اپنے نوکر کو کہا کہ فلاں تھال لانا جو ہم پہلے حج میں لائے تھے اور پھر کہا دوسرا تھال بھی لانا جو دوسرے حج میں لائے تھے اور پھر کہا کہ تیسرے حج والا بھی لیتے آنا۔ اس بزرگ نے فرمایا کہ تو تو بہت ہی قابل رحم ہے۔ ان تین فقروں میں تو نے اپنے تین ہی حجوں کا ستیاناس کر دیا۔ تیرا مطلب اس سے صرف یہ تھا کہ تو اس امر کا اظہار کرے کہ تو نے تین حج کیے ہیں۔ اس لئے خدا نے تعلیم دی ہے کہ زبان کو سنبھال کر رکھا جائے اور بے معنی' بیہودہ' بے موقع غیر ضروری باتوں سے احتراز کیا جائے۔

دیکھو۔ اللہ تعالیٰ نے ایاك نعبد کی تعلیم دی ہے۔ اب ممکن تھا کہ انسان اپنی قوت پر بھروسہ کر لیتا اور خدا سے دور ہو جاتا' اس لئے ساتھ ہی ایاك نستعین کی تعلیم دے دی کہ یہ مت سمجھو کہ یہ عبادت جو میں کرتا ہوں اپنی قوت اور طاقت سے کرتا ہوں' ہرگز نہیں' بلکہ اللہ تعالیٰ کی استعانت جب تک نہ ہو اور خود وہ پاک ذات جب تک توفیق اور طاقت نہ دے' کچھ بھی نہیں ہو سکتا اور پھر ایاك اعبد یا ایاك استعین نہیں کہا۔ اس لئے کہ اس میں نفس کے تقدم کی بو آتی تھی اور یہ تقویٰ کے خلاف ہے۔ تقویٰ والا کل انسانوں کو لیتا ہے۔ زبان سے ہی انسان تقویٰ سے دور چلا جاتا ہے۔ زبان سے تکبر کر لیتا ہے اور زبان سے ہی فرعونی صفات آ جاتی ہیں اور اسی زبان کی وجہ سے پوشیدہ اعمال کو ریاکاری سے بدل لیتا ہے اور زبان کا زیاں بہت جلد پیدا ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ناف کے نیچے کے عضو اور زبان کو شر سے بچاتا ہے اس کی بہشت کا ذمہ دار میں ہوں۔ حرام خوری اس قدر نقصان نہیں پہنچاتی جیسے قول زور۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھ بیٹھے کہ حرام خوری اچھی چیز ہے۔ یہ سخت غلطی ہے' اگر کوئی ایسا سمجھے۔ میرا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص جو اضطراراً سؤر کھا لے' تو یہ امر دیگر ہے۔ لیکن اگر وہ اپنی زبان سے خنزیر کا فتویٰ دے دے تو وہ (دین) سے دور نکل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حرام کو حلال ٹھہراتا ہے۔ غرض اس سے معلوم ہوا کہ زبان کا زیان خطرناک ہے۔ اس لئے متقی اپنی زبان کو بہت ہی قابو میں رکھتا ہے۔ اس کے منہ سے کوئی ایسی بات نہیں نکلتی' جو تقویٰ کے خلاف ہو۔ پس تم اپنی زبان پر حکومت کرو۔ نہ یہ کہ زبانیں تم پر حکومت کریں اور اناپ شناپ بولتے رہو۔

(ملفوظات جلد اول ص 280)

تحریک جدید کے قیام کی غرض

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے قیام کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو محض اس لئے قائم کیا ہے کہ وہ اخلاق حسنہ دنیا میں قائم کرے جو آج معدوم نظر آتے ہیں۔ یہی غرض میری تحریک جدید کے قیام کی تھی۔ چنانچہ تحریک جدید کے جو اصول مقرر کئے گئے تھے ان میں جہاں یہ امر مدِ نظر رکھا گیا تھا کہ جماعت اپنے حالات کو بدلنے کی کوشش کرے وہاں امر کو بھی مدنظر رکھا گیا تھا کہ ان اصولوں پر عمل کرنے کے نتیجے میں جماعت کو اپنی ذمہ داری کی ادائیگی کے زیادہ سے زیادہ سامان میسر آسکیں۔" (مطالبات ص 173)

اس ارشاد کی روشنی میں ہر جماعت جائزہ لے کہ ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے 5 نومبر 2004ء کو جو تحریک جدید کے بارے میں خطبہ ارشاد فرمایا تھا ان ذمہ داریوں کی ادائیگی میں ہم کہاں تک کامیاب ہو سکے ہیں۔ مالی قربانی کے مطالبہ پر کیا جماعت کی طرف سے وقت کے تقاضے کے مطابق حضور کی خدمت میں وعدے پیش کئے جا چکے ہیں۔ کیا تحریک جدید کی ضرورتوں کے مطابق وعدوں کی رقم مرکز میں بھجوائی جا چکی ہے۔ ان امور پر غور کرکے جہاں بھی کمی نظر آئے جماعتوں کو تلافی مافات کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بروقت لبیک کہنے کی توفیق بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اسیران کیلئے دعا

جماعت کے بہت سے افراد مختلف مقدمات میں قید کئے گئے ہیں۔ اور تکالیف اٹھا رہے ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب اسیران راہ مولیٰ کی قربانی کو قبول فرمائے اور ان کی باعزت رہائی کے سامان کرے اور ان کے اہل وعیال کا کفیل بن جائے۔ آمین

طاہر کلینک بند رہے گا

طاہر ہومیوپیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ (بیت صادق) مورخہ 23 تا 28 مارچ 2005ء بند رہے گا۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

مشعل راہ

توحید کی عظمت منوانے کا فریضہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

ایک دفعہ ایک یہودی عورت کا بچہ قریب المرگ تھا۔اس عورت کو یہ علم تھا کہ آنحضرت ﷺ کو اس بچہ سے پیار تھا۔.........جن یہودیوں نے آنحضرت ﷺ سے دشمنی کی ان سے زیادہ مغضوب تو دنیا میں کوئی یہودی نہیں ہوسکتا۔ان سے زیادہ سخت دل اور شقی القلب تو کوئی یہودی نہیں ہوسکتا۔اس کے باوجود اس یہودی عورت نے آنحضرت ﷺ کی خدمت اقدس میں جب یہ پیغام بھیجا کہ میرا بچہ قریب المرگ ہے۔آپؐ کو اس سے پیار تھا اگر آپ چاہتے ہیں کہ اسے بستر مرگ پر دیکھ لیں تو یہاں آجائیں اس کو دیکھ لیں۔اس کے دل میں یہ تمنا ہوگی کہ میرے بچے کا دل ٹھنڈا ہو جائے۔آنحضرت ﷺ مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے۔ یہ پیغام سنتے ہی اٹھ کھڑے ہوئے اور سیدھے اس یہودی عورت کے گھر تشریف لے گئے۔ بچہ بستر مرگ پر پڑا تھا۔اس کے پاس بیٹھ گئے اور اس کو اپنے قرب سے تسکین دی اور پوچھا بچے! کیا تم یہ پسند نہیں کروگے کہ مسلمان ہوکر جان دو۔صرف یہی تبلیغ کی اور یہی سیدھا سادھا کلمہ جو دل کی گہرائی سے نکلا تھا بچے کے دل میں جا کر ڈوب گیا۔اس نے سر ہلایا کہ ہاں میں یہی پسند وں کرتا ہوں۔ چنانچہ کلمہ پڑھا اور جان دے دی۔حدیث میں آتا ہے کہ اس سے آنحضرت ﷺ کو اتنی خوشی ہوئی کہ بار بار فرمانے لگے الحمد للہ۔ الحمد للہ۔خدا نے مجھے ایک روح کو بچانے کی توفیق عطا فرمادی۔

(بخاری کتاب الجنائز باب اذا اسلم الصبی فمات ھل یصلی علیہ)

وہ جو ساری دنیا کی روحوں کو بچانے کیلئے آیا تھا جس نے ہم سب کی روحوں کو بچایا ہے۔ہم اور ہمارے باپ دادے اور ہماری نسلیں ہمیشہ اس کی غلامی میں جھکی رہیں تب بھی اس کے احسانات کا بدلہ نہیں ادا کرسکتیں۔ وہ نور کامل جس نے بنی نوع انسان کو اندھیروں سے نکالا اور روشنی عطا کی، وہ جو سب دنیا کا محسن بنا اور محسن بنے گا، وہ جس کے دَر پر ایک نہ ایک دن ساری بنی نوع انسان لازماً حاضر ہوگی اور اس کی توفیق سے اور اس کے واسطے سے اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں رشد و ہدایت پائے گی۔صرف ایک روح کے بچنے پر اس پیکر رحمت کے دل کی یہ کیفیت ہے اور اس پر اظہار شکر کا یہ عالم ہے کہ بار بار کہتے ہیں الحمد للہ الحمد للہ خدا نے مجھے ایک روح کو بچانے کی توفیق عطا فرمائی اور بچنے کے بعد اس بچے کو وقت کون سا میسر آیا؟ بس کلمہ پڑھا اور دنیا سے رخصت ہوگیا۔صرف اتنی سی ہدایت تھی۔صرف ایک لمحہ کی ہدایت تھی لیکن اس پر آنحضور ﷺ عبد شکور بنتے ہوئے اپنے رب کے حضور جھک جاتے ہیں۔

یہ ہیں ہمارے آقا و مولا سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جن کی غلامی کا ہم نے دعویٰ کیا ہے۔آپؐ ہیں بصیرتوں کے منبع اور ماویٰ اور مجمع۔اب آپؐ سے سارے نور پھوٹیں گے جو خدا کی طرف لے جائیں گے۔

پس یہ وہ بصائر یعنی روشنیاں تھیں جن سے دنیا اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھی تھی۔اب اگر ان نوروں کو جماعت نے اپنے تک روک لیا اور بنی نوع انسان اور محمد مصطفیٰؐ کے درمیان حائل ہوگئے تو یاد رکھیں اس وقت بنی نوع انسان اپنے رب کو کبھی نہیں پاسکیں گے۔اور آپ لوگ اس کے ذمہ دار ہوں گے۔کیونکہ آپ کو ذریعہ بنایا گیا ہے۔آج خدا تعالیٰ کی وحدانیت کو دنیا میں قائم کرنے اور............کا فریضہ آپ کو سونپا گیا ہے اس لئے آپ اپنی نظروں کو سطحی نہ بنائیں۔اپنی نگاہوں کو ان ظاہری مناظر کے پردوں تک نہ رہنے دیں بلکہ آگے بڑھیں۔ بلند نظری پیدا کریں اور حقیقت حال کو پانے کے لئے آپ خود پار اترنا سیکھیں اور اپنے رب تک پہنچنا اور بندوں کو رب تک پہنچانا سیکھیں۔اس کے بغیر نہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی غلامی کا حق ادا ہوگا اور نہ اپنے رب کی عبودیت کا حق ادا ہوگا۔

(خطبات طاہر جلد اول ص100)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم مسعود احمد شاہد صاحب استاد مدرسۃ الحفظ وقف جدید لکھتے ہیں۔خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو 26 فروری 2005ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچی کا نام شازیہ عطا فرمایا ہے۔بچی مکرم منظور احمد صاحب مرحوم آف شیخ واہ (دنیا پور) کی پوتی اور مہر محمد صدیق صاحب دارالیمن غربی کی نواسی ہے۔وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچی کی درازئ عمر والدین کیلئے قرۃ ہونے اور خادمہ دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم رانا عبدالرزاق خاں صاحب سیکرٹری مال ضلع خوشاب لکھتے ہیں۔مکرم میاں رضا احمد صاحب ولد میاں ریاض احمد صاحب آف کوٹ قاضی مورخہ 28 فروری 2005ء کو ریاست میری لینڈ (امریکہ) سے بذریعہ کار کنیکٹیکٹ جا رہے تھے کہ راستہ میں ایکسیڈنٹ ہوگیا۔میاں رضا احمد کے ساتھ ان کی اہلیہ اور تین بچے بھی تھے۔میاں رضا احمد صاحب اور ان کی اہلیہ کی ٹانگیں ٹوٹ گئیں۔ اور بچوں کو بھی زخم آئے۔ ایک بچے کے پیٹ میں سیٹ بیلٹ کی وجہ سے زیادہ زخم آئے۔اب سب ہسپتال میں داخل ہیں اور ہوش میں ہیں میاں بیوی دونوں کی ٹانگوں میں راڈ ڈالے گئے ہیں میاں رضا احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت اور ان کی اہلیہ صدر لجنہ اماء اللہ جماعت کنیکٹیکٹ ہیں۔احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم فضل کریم قمر صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ کے بڑے بھائی مکرم محمد ابراہیم شاد صاحب والد محترم ناصر احمد ظفر صاحب ریٹائرڈ ریلوے گارڈ۔ مثانے میں انفیکشن کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔احباب کرام سے ان کی کامل شفا کے لئے درخواست دعا ہے۔

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ میں مندرجہ ذیل کورسز میں داخلوں کیلئے درخواستیں مقررہ فارم پر جو ادارے سے دستیاب ہوسکتے ہیں۔مطلوب ہیں۔فوری رابطہ کریں۔درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 مارچ 2005ء ہے۔

1۔آٹو مکینک 2۔ریفریجریشن/ایئر کنڈیشننگ 3۔وڈ ورک

(نوٹ: کلاسز 2 تا 6 بجے شام ہوں گی)

فون نمبر 215544-214578

(ڈائریکٹر نگران دارالصناعۃ)

ولادت

مکرم ماسٹر منیر احمد صاحب ناظم انصار اللہ ضلع جھنگ لکھتے ہیں۔میرے بھانجے مکرم اسد محمود صاحب ابن مکرم ملک محمد امیر صاحب آف یابو والا جھنگ صدر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام اویس احمد تجویز ہوا ہے۔تمام احباب جماعت سے بچے کی درازعمر کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے۔اور اسے اپنی امان میں رکھے۔آمین

داخلہ طاہر پرائمری سکول

طاہر آباد ربوہ

نظارت تعلیم کے ادارہ طاہر پرائمری سکول طاہر آباد ربوہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ یکم اپریل 2005ء سے مندرجہ ذیل کلاسز میں داخلہ جات شروع ہونگے۔

(1)اول ادنیٰ (2)اول اعلیٰ (3)دوئم (4)سوئم

کلاس اول ادنیٰ کیلئے عمر کی حد ساڑھے چار تا ساڑھے پانچ سال مقرر ہے۔نیز بوقت داخلہ بچے کا پیدائشی سرٹیفیکیٹ مع فوٹو کاپی پیش کرنا لازمی ہوگا۔

باقی کلاسز یعنی اول اعلیٰ ، دوئم اور سوئم میں داخلہ کیلئے پیدائشی سرٹیفیکیٹ کے ساتھ سکول چھوڑنے کا سرٹیفیکیٹ (محکمانہ تصدیق شدہ) پیش کرنا لازمی ہوگا۔مورخہ 10 مارچ 2005ء سے داخلہ فارم سکول کے دفتر میں دستیاب ہیں۔مزید تفصیلات کیلئے دفتر طاہر پرائمری سکول طاہر آباد سے رابطہ کریں۔

(ہیڈ مسٹریس طاہر پرائمری سکول)

داخلہ کمپیوٹر کورس

خدام الاحمدیہ پاکستان

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جارہا ہے۔داخلہ کے خواہشمند خواتین و حضرات اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروادیں۔داخلہ فارم ایوان محمود سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

☆ کمپیوٹر پروفیشنل سرٹیفیکیٹ کورس بنیادی تعارف (نظریات، اردو انگریزی، ٹائپنگ، آپریٹنگ سسٹم)
☆ مائیکروسافٹ آفس (ورڈ، ایکسل، پاورپوائنٹ)
☆ انٹرنیٹ ☆ کمپوزنگ، ڈیزائننگ (ان پیج، کورل ڈرا)
☆ ہارڈ ویئر کا تعارف اور اس سے متعلق مشکلات کا حل
☆ دورانیہ 3 ماہ کورس فیس-/3000 روپے

(انچارج کمپیوٹر سیکشن ایوان محمود ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

"تم اپنے وفات یافتگان کا ذکر خیر کیا کرو"

سال 2004ء میں وفات پانے والے بعض معروف جماعتی خدمتگاروں کا تذکرہ

خدمتگاروں کے مختصر کوائف تاریخ وفات کی ترتیب کے لحاظ سے دئیے جا رہے ہیں

محمد محمود طاہر صاحب

محترم مولانا محمد سعید انصاری صاحب مربی سلسلہ

دیرینہ خادم اور مربی سلسلہ مولانا محمد سعید انصاری صاحب مورخہ 9/جنوری 2004ء کو 88 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ 10 جنوری کو آپ کی نماز جنازہ ربوہ میں ادا ہوئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

آپ 10 مارچ 1916ء کو پیدا ہوئے 1946ء میں زندگی وقف کی آپ کی پہلی تقرری ملایا، سنگاپور میں ہوئی۔ پھر انڈونیشیا اور ملائیشیا، سنگاپور میں خدمات کی توفیق ملی۔ ربوہ میں رہتے ہوئے دارالقضاء، جامعہ احمدیہ، وکالت تبشیر اور وکالت اشاعت میں خدمت کا موقع ملا۔ متعدد کتب کا انڈونیشین میں ترجمہ کرنے کی توفیق ملی۔ آپ دعاگو اور عالم باعمل بزرگ تھے۔ 57 سال تک خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کی اہلیہ مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ 1988ء میں وفات پا گئی تھیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے چھ بیٹیوں سے نوازا۔ حضور انور نے اپنے خطبہ فرمودہ 23 جنوری 2004ء میں آپ کا تذکرہ فرمایا۔

محترم شیخ محبوب عالم خالد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان

دیرینہ خادم سلسلہ، صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان مورخہ 12/جنوری 2004ء کو 95 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اسی روز بیت المبارک میں آپ کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص میں آپ کو سپرد خاک کیا گیا۔

محترم شیخ صاحب 13/اپریل 1909ء کو نکودر ضلع جالندھر میں محترم خان فرزند علی خان صاحب سابق امام بیت الفضل لندن کے ہاں پیدا ہوئے۔ 1931ء میں مولوی فاضل قادیان سے پاس کیا۔ 1936ء میں گورنمنٹ کالج لاہور سے بی اے آنرز کیا اور جماعتی خدمات کا آغاز اسی سال سے کر دیا۔ مدرستہ البنات اور جامعہ احمدیہ میں تقرر ہوا۔ اس دوران بی ٹی اور ایم اے عربی اور ایم اے اردو بھی کیا۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول میں تقرر ہوا پھر تعلیم الاسلام کالج میں 1946ء سے 1969ء تک پڑھاتے رہے۔ 1969ء سے تادم وفات صدر انجمن احمدیہ میں ناظر مال اور پھر صدر صدر انجمن احمدیہ کے طور پر خدمات کی توفیق ملی۔ اسی دوران 6 سال تک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے پرائیویٹ سیکرٹری بھی رہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے بانی رکن تھے۔ خدام الاحمدیہ اور انصاراللہ کی مرکزی عاملہ میں کئی سال تک خدمت کی توفیق بھی ملی۔ یوں 68 سال تک خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کی اہلیہ مکرمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ 1988ء میں وفات پا گئی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو چھ بیٹوں سے نوازا۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ فرمودہ 23 جنوری 2004ء میں آپ کا تذکرہ فرمایا۔

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب ابن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مورخہ 15 جنوری 2004ء کو 77 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اسی روز آپ کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

آپ 5 مارچ 1927ء کو حضرت سارہ بیگم صاحبہ کے بطن سے پیدا ہوئے۔ مولوی فاضل، بی اے اور شاہد کے امتحانات پاس کئے۔ پہلے وکالت تبشیر اور پھر انڈونیشیا بطور مربی بھجوائے گئے جہاں دو سال کام کیا۔ 1956ء تا 1982ء جامعہ احمدیہ میں استاد رہے۔ 63-1962ء تا 66-1965ء آپ صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ رہے۔ آپ نے اپنی اہلیہ سیدہ امۃ السمیع بیگم صاحبہ بنت حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل کے علاوہ، تین بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ آپ کے ایک بیٹے محترم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز ہیں۔ حضور انور نے اپنے خطبہ فرمودہ 23 جنوری 2004ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا۔

مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب

مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب ابن حضرت ملک حسن محمد صاحب سمبڑیالوی مورخہ 23 جنوری 2004ء کو 92 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری، انچارج شعبہ زودنویسی کے طور پر کام کرتے رہے اسی طرح ٹی آئی کالج ربوہ میں بھی پڑھایا۔ جماعتی اخبارات و رسائل کے مدیر اور مینیجر بھی رہے۔ آپ کو متعدد کتب لکھنے کی بھی توفیق ملی ان میں 'تمدن اسلام'، 'کلام الٰہی' اور 'میری یادیں' معروف ہیں۔

مکرم پروفیسر عبدالرشید غنی صاحب

سابق ایڈیشنل وکیل المال اول اور تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے پروفیسر مکرم عبدالرشید غنی صاحب 29 مارچ 2004ء کو 70 سال کی عمر میں ربوہ میں انتقال کر گئے۔ 31 مارچ کو جنازہ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ ایم ایس سی میتھ کے بعد 1961ء میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں لیکچرار تعینات ہوئے اور اسی کالج سے وائس پرنسپل کے طور پر 1994ء میں ریٹائر ہوئے۔ اسی سال ایڈیشنل وکیل المال اول بنائے گئے اور 15 جنوری 2003ء تک اس عہدہ پر رہے۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور انصاراللہ مرکزیہ و پاکستان کی عاملہ کے سالہاسال تک رکن رہے۔ اس کے علاوہ ممبر قضاء بورڈ، ممبر مجلس افتا، ممبر تدوین فقہ کمیٹی اور جلسہ سالانہ کے موقع پر نمایاں خدمات کی توفیق ملی۔ "اسلام کا وراثتی نظام" آپ کی معروف کتاب ہے۔ متعدد مضامین بھی شائع شدہ ہیں۔

مکرم کموڈور رحمت اللہ باجوہ صاحب

آپ 87 سال کی عمر میں 22 مئی 2004ء کو وفات پا گئے۔ والد اور والدہ دونوں رفقاء تھے۔ 1942ء میں رائل نیوی میں کمیشن حاصل کیا اور پھر پاک بحریہ میں لمبا عرصہ خدمت کی۔ 1966ء تا 1971ء مشرقی پاکستان میں لینڈ واٹر ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے چیئرمین تھے۔ بعد ازاں کچھ عرصہ گورنر کے مشیر بھی رہے۔ دوران سروس سیٹو (Seto) بنکاک میں پاکستان کے نمائندہ اور چٹاگانگ نیول بیس کے کمانڈر رہے۔ کراچی میں لمبا عرصہ مختلف عہدوں پر جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔ مالی قربانی کا غیر معمولی جذبہ تھا 1/7 کی وصیت کی تھی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں 24 مئی 2004ء کو تدفین ہوئی۔

مکرم راؤ تارا صاحب آف فجی

آپ 24 مئی 2004ء کو وفات پا گئے۔ آپ کا سارا وقت خدمت دین میں صرف ہوا۔ آپ جزیرہ رانبی فجی کے صدر جماعت تھے۔ مخلص اور نڈر احمدی تھے اور مخالفت کے باوجود ثابت قدم رہے اور ہر قربانی میں پیش پیش رہتے تھے۔ آپ نے اپنا ذاتی پلاٹ بیت الذکر کے لئے پیش کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 10 جون 2004ء کو بیت الفضل لندن میں آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب

حضرت مسیح موعود کے پوتے، حضرت مصلح موعود کے فرزند، صدر مجلس تحریک جدید، سابق وکیل اعلیٰ و صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ۔ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مورخہ 21 جون 2004ء کو 90 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ کی نماز جنازہ 23/جون 2004ء کو بعد نماز فجر بیت المبارک میں ادا کی گئی اور چاردیواری بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

آپ 9 مئی 1914ء کو حضرت ام ناصر محمودہ بیگم صاحبہ کے بطن سے قادیان میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی مدرسہ احمدیہ میں داخلہ لیا۔

مولوی فاضل پاس کیا اور گریجوایشن کرنے کے بعد وقف کیا۔ تحریک جدید سے خدمات کا آغاز کیا وکیل الزراعت، وکیل الصنعت، وکیل التبشیر، وکیل الدیوان اور وکیل اعلیٰ 1982ء تک رہے۔ 1988ء تک صدر مجلس تحریک جدید اور پھر تا وفات ایڈیشنل صدر مجلس تحریک جدید (اعزازی) رہے ایک لمبے عرصہ تک صدر انصاراللہ مرکزیہ کے طور پر بھی خدمات سرانجام دیں۔ متعدد ممالک کے دورے پر بھی تشریف لے گئے۔ آپ کو حضرت مسیح موعود کے پوتوں میں سب سے بڑی عمر پانے کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ آپ کی اہلیہ محترمہ صاحبزادی آمنہ طیبہ صاحبہ سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ و حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی بیٹی تھیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے دو بیٹوں اور ایک بیٹی سے نوازا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 25 جون 2004ء کے خطبہ میں آپ کا تذکرہ فرمایا۔

مکرم نصراللہ خان ملہی صاحب مربی سلسلہ

مکرم نصراللہ خان ملہی صاحب مربی سلسلہ اسلام آباد ابن مکرم چوہدری حمیداللہ خادم ملہی صاحب دارالنصر غربی ربوہ 28؍جولائی 2004ء کو ایک حادثہ میں اسلام آباد میں 35 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ 10 نومبر 1969ء کو پیدا ہوئے اور 1989ء میں جامعہ سے فارغ التحصیل ہوئے۔ مختلف جماعتوں میں خدمات کے بعد اسلام آباد سے فارسی زبان سیکھی اور پھر تاشقند میں مقامی زبان سیکھنے گئے۔ لیہ میں قیام کے دوران اسیر راہ مولیٰ کا شرف حاصل کیا۔ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ بیوہ کے علاوہ کم سن تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا۔

مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب مربی سلسلہ

دیرینہ خادم سلسلہ مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب مربی سلسلہ مورخہ 4؍اگست 2004ء بیت السلام غربی (ب) میں 81 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ 7؍اگست کو آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ آپ کو 59 سال تک اندرون و بیرون ملک خدمت سلسلہ کی توفیق ملی۔ 26 نومبر 1945ء کو آپ کو سیرالیون بھجوایا گیا۔ جنوری 1955ء میں لائبیریا مشن کی بنیاد ڈالی۔ سیرالیون، لائبیریا، یوگنڈا اور کینیا میں خدمات کے علاوہ مرکز میں دفاتر تحریک جدید، استاد جامعہ احمدیہ اور ممبر قضاء بورڈ کے طور پر بھی خدمت کی توفیق ملی۔ چھ سال تک محلہ دارالعلوم غربی شاء کے صدر رہے۔ عربی زبان کے ماہر اور علمی شخصیت تھے۔ قومی و جماعتی اخبارات میں مضامین اور خطوط شائع ہوتے رہے۔ قومی انگریزی روزناموں میں باقاعدگی سے لکھا کرتے تھے۔ آپ نے بعض کتب بھی تصنیف کیں۔

پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی۔

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب امیر ضلع شیخوپورہ

امیر ضلع شیخوپورہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ابن حضرت چوہدری انور حسین صاحب 7 و 8؍اگست 2004ء کی درمیانی شب کار کے ایک حادثہ میں 68 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

آپ نے بی اے ایل ایل بی تک تعلیم حاصل کی۔ 1970ء کے انتخابات میں ممبر پنجاب اسمبلی منتخب ہوئے۔ 1995ء میں امیر ضلع شیخوپورہ مقرر ہوئے۔ آپ ملنسار اور ہردلعزیز شخصیت تھے۔ فرقان فورس میں بھی خدمت کی توفیق پائی۔ آپ ایک ماہر کاشتکار تھے اور آپ کا ماڈل فارم شہرت کا حامل تھا۔ کاشتکاری کے ساتھ ساتھ مختلف کھیلوں میں بھی مہارت تھی۔ 10؍اگست 2004ء کو آپ کا جنازہ پڑھا گیا اور عام قبرستان ربوہ میں تدفین ہوئی۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔

مکرم برکت اللہ منگلا صاحب شہید سرگودھا

سابق ممبر مجلس وقف جدید مکرم برکت اللہ منگلا صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا کو مورخہ 21؍اگست 2004ء کو بعض نامعلوم افراد نے ان کے گھر گھس کر شہید کر دیا۔ آپ شریف النفس اور بے ضرر انسان تھے اور اپنے حلقہ کے صدر جماعت اور قاضی جماعت سرگودھا کے طور پر بھی خدمات بجالا رہے تھے۔ آپ کے انتقال پر بار کونسل سرگودھا نے علامتی ہڑتال کی۔ آپ مولانا عزیز الرحمان منگلا صاحب مرحوم مربی سلسلہ کے چھوٹے بھائی تھے۔ 22؍اگست کو سرگودھا میں جنازہ کی ادائیگی کے بعد میت ربوہ لائی گئی اور ربوہ میں بیت المبارک میں جنازہ پڑھا گیا اور ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ کے ایک بیٹے فخر اللہ منگلا صاحب قائد مجلس سرگودھا کے طور پر خدمات کی توفیق پا رہے تھے۔ جبکہ دوسرے بیٹے بیرون ملک مقیم تھے۔

مکرم محمد لوئیس ما لا صاحب انڈونیشیا

مکرم محمد لوئیس ما لا صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ انڈونیشیا مورخہ 23؍اگست 2004ء کو جکارتہ میں 72 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ 1996ء تا 2001ء تک انڈونیشیا کے امیر رہے اور ساری عمر مختلف حیثیتوں سے جماعتی خدمات بجالاتے رہے۔ آپ نے گریجوایشن کرنے کے بعد نیول اکیڈمی میں شمولیت اختیار کی۔ 1963ء میں ماسکو میں انڈونیشیا کی ایمبیسی میں فوجی اتاشی مقرر ہوئے۔ انڈونیشین نیوی سے کرنل کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے۔ 1990ء تا 1996ء نائب امیر اور پھر 1996ء سے امیر انڈونیشیا مقرر ہوئے۔ آپ کے ہی دور امارت میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ انڈونیشیا کے تاریخی دورہ پر تشریف لائے۔ آپ کی ساری اولاد نظام وصیت سے منسلک ہے اور خدمات دینیہ کی توفیق بھی پا رہی ہے۔

مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب مربی سلسلہ

سلسلہ کے معروف خادم اور مربی سلسلہ مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب مورخہ 22 ستمبر 2004ء کو 76 سال کی عمر میں ہیوسٹن امریکہ میں وفات پا گئے۔ مورخہ 28 ستمبر 2004ء کو آپ کا جنازہ ربوہ پہنچا اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

آپ 23 مارچ 1928ء کو گوجرانوالہ میں پیدا ہوئے والد اور والدہ دونوں رفقاء تھے۔ 1950ء میں جامعہ احمدیہ پاس کرنے کے بعد عملی زندگی کا آغاز کیا اور سری لنکا بھجوائے گئے 1958ء تک سری لنکا، 59ء تا 60ء مشرقی افریقہ، 60ء تا 62ء اور 66ء تا 70ء تک ماریشس رہے۔ جبکہ 74ء تا 76ء مغربی افریقہ میں گزارے۔ مرکز میں استاد جامعہ احمدیہ، سیکرٹری مجلس نصرت جہاں، سیکرٹری حدیقۃ المبشرین اور پھر ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی کے طور پر خدمات کی توفیق پائی۔ اسی طرح رکن مجلس کارپرداز، رکن مجلس افتاء، مہتمم اطفال مرکزیہ، قائد انصاراللہ مرکزیہ و پاکستان رہے۔ علمی شخصیت کے حامل تھے متعدد کتب بھی تصنیف کیں۔ سلائیڈز کے ذریعہ ایک لمبے عرصہ تک دعوت الی اللہ کی۔ آپ ایک پرجوش داعی الی اللہ تھے ریٹائرمنٹ کے بعد امریکہ کینیڈا اور دوسرے مقامات پر بھی دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں کام کرتے رہے۔ آپ کی اولاد میں تین بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ ایک بیٹے مکرم محمد الیاس منیر صاحب (اسیر راہ مولیٰ) مربی سلسلہ جرمنی ہیں۔

کنگ آف پاراکو بینن

کنگ آف پاراکو محترم شاپارگی آدیکو بیو آلیدو مورخہ 19؍اکتوبر 2004ء کو 58 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ بینن کے شمال میں واقع شہر پاراکو کے بادشاہ تھے جن کے تحت 80 دیہات کا علاقہ آتا ہے۔ آپ بینن کے بادشاہوں کے صدر بھی تھے۔ آپ کا جماعت سے پہلا تعارف 2000ء میں ہوا۔ 7؍اپریل 2001ء کو بیعت کی۔ اور اسی سال جلسہ سالانہ برطانیہ میں شمولیت کی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو حضرت مسیح موعود کے کپڑوں کا تحفہ دیا۔ 2001ء، 2002ء، اور 2003ء کے جلسوں میں شمولیت کا موقع ملا۔ آپ نے صدر مملکت بینن سے جماعت کا تعارف کروایا۔ دعوت الی اللہ میں معاونت فرماتے رہے۔

مورخہ 16 نومبر 2004ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے آپ کا جنازہ غائب پڑھایا۔

مکرم قریشی محمد عبداللہ صاحب

سابق آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ قریشی محمد عبداللہ صاحب ابن حضرت قریشی شیخ محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود 23؍اکتوبر 2004ء کی رات 91 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ 24؍اکتوبر 2004ء کو آپ کی نماز جنازہ ہوئی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ 15؍اکتوبر 1913ء کو قادیان میں پیدا ہوئے۔ 1939ء سے 2003ء تک 64 سال مختلف حیثیتوں میں جماعتی خدمت کی توفیق ملی۔ تعلیم الاسلام کالج کے ہیڈ کلرک، نائب افسر خزانہ، محاسب اور آڈیٹر صدر انجمن رہے۔ انصاراللہ مرکزیہ کے بھی ایک عرصہ تک آڈیٹر رہے۔ ہجرت کے وقت جماعتی اثاثوں کی منتقلی کے لئے اہم کردار ادا کرنے کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے۔

محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ

محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری شاہنواز صاحب مرحوم مورخہ 25 نومبر 2004ء کو 92 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت نواب محمد الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ لجنہ اماء اللہ دہلی، کراچی اور لندن میں صدر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ 26 نومبر 2004ء آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ 26 نومبر 2004ء کے خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ ایک بزرگ اور مخیّر خاتون تھیں۔ مالی قربانی میں صف اول میں ہمیشہ رہیں 1/3 حصہ کی موصیہ تھیں۔ ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ غریبوں کی ہمدرد اور ان کی مدد کرنے والی تھیں۔ خلافت سے بے انتہا پیار اور وفا کا تعلق تھا۔ حضور انور نے جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔ اپنی یادگار دو بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑیں۔

چند درویشان قادیان کی وفات

☆ جلسہ سالانہ قادیان 2003ء کے بعد تین ابتدائی درویشان قادیان وفات پا گئے۔ ان میں (1) مکرم بشیر احمد صاحب حافظ آبادی (2) مکرم صوفی غلام محمد صاحب (3) مکرم نذیر احمد صاحب ننگلی شامل ہیں۔

ان تینوں مرحومین نے زمانہ درویشی میں ہر قسم

(باقی صفحہ 6 پر)

فرخ سلمانی

چشمہ مسیحی کے اہم مضامین

مختصر سوال و جواب کی شکل میں

حضرت مسیح موعود نے یہ کتاب مارچ 1906ء میں ایک عیسائی کی کتاب کے جواب میں تصنیف فرمائی۔ جس نے قرآن کریم پر اعتراض کئے تھے۔ حضور اقدس نے جواباً اس کتاب میں اناجیل کی حقیقت اور تاریخ بیان کی ہے اور فرمایا ہے کہ قرآن کریم ایک زندہ معجزہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور اس میں جو گزشتہ خبریں اور قصے ہیں وہ بھی اپنے اندر پیشگوئی کا رنگ رکھتے ہیں۔ اور پھر اس کی فصاحت و بلاغت بھی ایسا معجزہ ہے کہ آج تک کوئی اس کی نظیر پیش نہیں کر سکا۔ 60 صفحات پر مشتمل یہ کتاب روحانی خزائن جلد 20 میں شامل ہے۔

س۔ یہ رسالہ کس کتاب کے جواب میں لکھا گیا۔
ج۔ ینابیع الاسلام
س۔ اس رسالہ کے لکھنے کی تحریک کے لئے حضور کو کس مقام سے خط موصول ہوا تھا۔
ج۔ بریلی
س۔ عیسائیوں کے نزدیک چار انجیلیں اصلی ہیں۔ کتنی انجیلیں جعلی ہیں۔
ج۔ 56 کے قریب
س۔ تمام انجیلیں مجلد کر کے کس بادشاہ کو تخت نشینی کی تقریب میں پیش کی گئی تھیں۔
ج۔ شاہ ایڈورڈ قیصر
س۔ کس انجیل میں رسول اللہؐ کی نسبت کھلے طور پر پیشگوئی کی وجہ سے اسے جعلی قرار دیا جاتا ہے۔
ج۔ برنباس
س۔ ایک عیسائی راہب کس انجیل کو دیکھ کر مسلمان ہو گیا تھا۔
ج۔ برنباس
س۔ یہ کس کا قول ہے کہ عیسائی مذہب میں دین کی حمایت کے لئے ہر قسم کا افتراء اور جھوٹ جائز بلکہ موجب ثواب ہے۔
ج۔ پولوس
س۔ شریعت کا ماحصل کیا ہے۔
ج۔ تخلق باخلاق اللہ
س۔ رسول اللہؐ سے کتنے معجزات صادر ہوئے۔
ج۔ تین ہزار سے زیادہ
س۔ کفارہ کے رد کے لئے حضرت عیسیٰؑ نے اپنی مثال کس نبی سے دی ہے۔
ج۔ حضرت یونسؑ سے
س۔ خدا تعالیٰ کے نام حی اور قیوم کے کیا معنے ہیں۔
ج۔ خود زندہ اور دوسری چیزوں کو زندگی دینے والا، خود قائم اور اپنی پیدا کردہ چیزوں کو اپنے سہارے سے قائم رکھنے والا۔
س۔ صفت حی و قیوم میں کس مذہب کے عقائد کا رد ہے۔
ج۔ آریہ
س۔ نجات کا اصل سرچشمہ کیا ہے۔
ج۔ محبت ذاتی اور وصال الٰہی
س۔ حضور کی پیشگوئیوں کے مطابق تین شدید زلزلے کن علاقوں میں آئے۔
ج۔ پنجاب۔ کوہ منصوری۔ امریکہ
س۔ عیسائیت میں تثلیث کا عقیدہ کس قوم کے اثر سے آیا۔
ج۔ یونانی عقیدہ
س۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد ان کے کونسے بھائی توحید کی تعلیم دیتے رہے۔
ج۔ حضرت یعقوب
س۔ حضرت مسیحؑ کے منہ سے صلیب پر چڑھائے جانے کے وقت کونسا کلمہ نکلا۔
ج۔ ایلی ایلی لما سبقتانی
س۔ پولوسی تثلیث کس علاقے سے شروع ہوئی۔
ج۔ دمشق سے
س۔ قادیان دمشق کی کس جانب واقع ہے۔
ج۔ مشرق
س۔ حضرت مسیحؑ کی قبر سری نگر کشمیر کے کس محلہ میں ہے۔
ج۔ خانیار
س حضور نے عیسائیوں کے اسلام پر اعتراضوں کی مثال کس چیز سے دی ہے۔
ج۔ رسیوں کے سانپ
س۔ ایک فاضل یہودی نے انجیل کی اخلاقی تعلیم کو کن کتب کا سرقہ قرار دیا ہے۔
ج۔ یہودیوں کی کتاب طالمود اور بنی اسرائیل کی چند اور کتب
س۔ یوز آسف کی قدیم کتاب محققین کے نزدیک دراصل کس زبان میں تھی۔
ج۔ سنسکرت
س۔ یوز آسف کی کتاب حضور کے نزدیک کب لکھی گئی۔
ج۔ مسیحؑ کے سفر کشمیر میں
س۔ حضرت مسیحؑ نے کس درخت کو بغیر پھل کے دیکھ کر اس پر بدعا کی۔
ج۔ انجیر

مکرمہ نصیرہ نصیر صاحبہ

میری والدہ سلیمہ بیگم صاحبہ

میری والدہ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ سید محمد حسین شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی چھوٹی بیٹی تھیں۔ چھوٹا ہونے کے ناطے والدین کی بہت لاڈلی تھیں۔ آپ کے بھائی اور ہمارے ماموں مکرم ڈاکٹر محمد جی احمدی آف راولپنڈی تھے۔ گھر میں سب سے بہت پیار تھا۔ آپ کے سسر یعنی ہمارے دادا میاں فضل دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (مدفون بہشتی مقبرہ قادیان) تھے۔

میرے لئے وہ دہری ماں تھیں کہ مجھے بھی اور میرے بچوں کو بھی پالا۔ میں ایک مربی کی بیوی ہوں۔ شادی کے بعد ٹیچنگ شروع کی تو 12 سال ان کے پاس رہی کیونکہ مربی صاحب افریقہ میں خدمت دین بجالا رہے تھے۔ اس دوران میرے بچوں کو بھی بہت محبت اور شفقت سے پالا اور انہیں زمانے کے گرم و سرد سے بچائے رکھا۔ ہمیشہ کہا کرتیں کہ تم چلی جاتی ہو تو بچے بالکل نہیں روتے۔

اپنے بچوں کو بھی بہت پیار محبت سے پالا اور سب کی نہایت اعلیٰ تربیت کی۔ اصول پسندی ہم نے اپنے والد مرحوم محمد حسین صاحب سے سیکھی۔ ابا جان مرحوم کو بچوں کی تعلیم کا بہت شوق تھا۔ نتیجتاً ہمارے چاروں بھائی رشید حسین، مکرم ڈاکٹر محمود حسین آرکیٹکٹ، نصیر حسین سینئر براڈ کاسٹ انجینئر ریڈیو پاکستان اور ڈاکٹر منصور احمد ڈسٹرکٹ سرجن اپنے اپنے شعبوں میں نمایاں حیثیت کے حامل ہیں۔ ہمارے تین بھائی مکرم عبداللطیف آف علی پور مکرم عبدالشکور اسلم ایڈووکیٹ اور محمد اشرف صاحب پہلی والدہ سے ہیں۔ ان کی والدہ ان کے بچپن میں ہی فوت ہو گئی تھیں۔ ہماری والدہ محترمہ نے ان کی تربیت بھی نہایت اعلیٰ طریق سے کی اور کبھی کوئی فرق نہ آنے دیا نہ کسی قسم کا امتیاز روا تھا۔ ہر بات میں ان سے مشورہ کرتیں۔ 1990ء میں والد صاحب کی وفات کے بعد بڑے بھائی عبداللطیف صاحب کو ہمارا سرپرست بنایا۔ مہمان نواز اتنی کہ لاہور میں ہمارے گھر ہر وقت مہمانوں کا گڑھ بنا رہتا تھا۔ سب کی مہمان نوازی نہایت خندہ پیشانی سے کرتیں۔

آخری پونے دو سال جب دماغی فالج کی وجہ سے اچھی طرح بول نہ سکتی تھیں لیکن جب کوئی مہمان گھر آ جاتا تو اشاروں سے ہی کہا کرتیں کہ ان کے کھانے کے لئے کچھ لاؤ۔ بغیر کھائے کسی کو جانے نہ دیتیں۔ امانت داری میں بھی دین حق کی تعلیم کا بہترین نمونہ تھیں۔ بتایا کرتی تھیں کہ تقسیم ملک کے وقت میری طرف ایک گوالے کے کچھ روپے نکلتے تھے۔ جلدی میں قادیان چھوڑنے کی وجہ سے میں اس کے یہ پیسے ادا نہ کر سکی۔ پاکستان آ کر کئی دفعہ میں یہ پیسے اس کی طرف سے خیرات کر چکی ہوں مگر دل کی بے چینی نہیں جاتی۔ ان کی یہی صفت ہم تمام بچوں میں نمایاں ہے۔ اور سب بچوں میں دینی تعلیمات کا نمونہ بدرجہ اتم موجود ہے۔ الحمدللہ۔

ہمارے بچپن کی بات ہے کہ ہمارے گھر ایک جمعدارنی کام کرتی تھی۔ جو عیسائی تھی۔ بہت عرصے بعد اس کے گھر لڑکا پیدا ہوا تو وہ اسے دکھانے امی جان کے پاس لے کر آئی۔ امی ہیں کہ اس بچے کو گود میں لئے چوم رہی ہیں۔ اسے کپڑے اور پیسے بھی دیئے اور کتنی دیر تک اس بچے کو گود میں لئے بیٹھی رہیں۔ اور اس بچے کی ماں یہ نظارہ دیکھ کر شادکام ہوتی رہی اور میں اپنے بچپن اور ناسمجھی کے ہاتھوں برا محسوس کرتی رہی۔ مگر اب سوچتی ہوں کہ نبی پاکؐ کے اسوہ حسنہ پر عمل کر کے انہوں نے ایسی ڈھیروں نیکیاں کمائیں۔

ہر جماعتی کام میں پیش پیش رہتیں۔ ہمارا گھر عرصہ دراز تک نماز سنٹر بنا رہا۔ اور پھر بہت سال لجنہ کے اجلاس ہمارے گھر ہوتے رہے۔ اجلاس کے بعد ضرور چائے اور دوسرے لوازمات کا اہتمام کرتیں۔ ہمارے گھر کے اجلاس کی چائے کو سب اب تک یاد کرتے ہیں۔ شاید اجلاس کی برکت ہی مزہ دیا کرتی تھی۔ ورنہ چائے تو عام ہی ہوتی تھی۔ ہمارے حلقہ کی پرانی صدر صاحبہ آنٹی فہمیدہ لطیف نے ان کی بے شمار خوبیوں کی وجہ سے ان کی بیماری میں بہت دعائیں کیں۔ دعاؤں کی وجہ سے ہماری والدہ صاحبہ کا وصال مبارک مہینے 14 رمضان 1425 ھجری بمطابق 29 اکتوبر 2004ء کو ہوا۔ اور تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔

اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ رب ذوالجلال ہماری والدہ کے درجات بلند کرے اور انہیں جنت کے اعلیٰ درجات میں جگہ دے کہ وہ اسی کی مستحق ہیں۔ آمین ثم آمین اور ہم اولاد کو ان کی نیکیاں قائم رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

اگر اپنی گاڑی آرام سے چلائی جائے تو سب کیلئے آرام کا باعث بنے گا۔

مرسلہ: حکیم محمود احمد طالب صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے پر معارف ارشادات کی روشنی میں

شہد میں شفا کا نظام

شہد پر تحقیق کی دعوت دیتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا۔

قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس میں لوگوں کے لئے ایک شفا رکھی گئی ہے ہمیں اس شفا کی ہمیشہ تلاش کرتے رہنا چاہئے کیونکہ ابھی تک شہد سے وابستہ شفا کا پورا علم ہمیں نہیں ہوا۔ لیکن چونکہ خدا تعالیٰ نے شہد کو ایک عظیم شفا کا حامل قرار دیا ہے اس میں لازماً ایک پورا نظام شفا موجود ہے جس تک ابھی ہماری رسائی نہیں ہوئی۔ احمدیوں کو چاہئے کہ شہد پر بھی تحقیق کرتے رہیں۔ اور اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ قرآن شریف نے ''مختلف الوانہ'' فرمایا ہے کہ اس کے رنگ جدا جدا ہیں جس کا مطلب ہے کہ ہر رنگ والا شہد الگ الگ بیماریوں پر اثر انداز ہوگا۔ ہر بیماری پر اثر انداز نہیں ہوگا۔ اس کے شفا کے دائرہ کا رنگوں سے بھی تعلق ہوتا ہے۔ اور رنگوں کا پھولوں موسموں اور علاقوں سے بھی تعلق ہے۔ یعنی شہد ایک دوا نہیں بلکہ سینکڑوں دواؤں کی ایک نوع کا نام ہے۔ ہر ملک میں وہاں کے شہد پر تحقیق ہونی چاہئے کہ وہ کن پھولوں سے بنتا ہے اور ان پھلوں اور پھولوں کا کیا مزہ ہے۔ اور کیا انہیں طب میں استعمال کیا گیا ہے یا نہیں۔ جس طرح چین میں بہت وسیع پیمانے پر ان جڑی بوٹیوں پر تحقیق ہوئی تھی۔ جو کبھی روائتی طب میں استعمال ہوا کرتی تھیں۔ اس تحقیق سے ثابت ہوا تھا کہ ان میں تقریباً نصف پرانی دوائیں جدید ایلو پیتھک دواؤں کے مقابلہ پر زیادہ بہتر ہیں۔ اور سستی بھی ہیں دوسرے ان دواؤں میں ایسے ایسے عجیب وغریب اثرات ملے ہیں جو جدید ایلو پیتھک طبیبوں کے خواب وخیال میں بھی نہیں تھے پس ساری دنیا کے احمدیوں کو چاہئے کہ اپنے اپنے علاقہ میں شہد پر تحقیق کریں کہ وہاں کونسی بیماریاں ہیں اور کون سا شہد ان مخصوص بیماریوں کے لئے کہاں تک اور کس طریق پر استعمال کرنے سے مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہ طبی نہیں بلکہ ہمارا مذہبی فریضہ بھی ہے۔ (ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 382)

شہد کی پیداوار

مگس بانی کی پیداوار میں شہد۔ موم۔ زرگل۔ رائل جیلی۔ ظلی سریش اور ظلی زہر بہت اہم ہیں۔ پاکستان میں تقریباً دو سو ٹن سے زائد شہد منڈی میں لا کر فروخت کیا جاتا ہے۔ بعض شعبوں کی طرف اس وقت مگس بان متوجہ نہیں ہو رہے۔ لہٰذا ان اشیاء کی تجارتی پیداوار ابھی تک شروع نہیں ہوسکی امید ہے۔ مستقبل قریب میں ان اشیاء کی تیاری شروع ہو جائے گی۔

شہد ایک شفاف مائع کی شکل میں چھتے میں محفوظ ہوتا ہے۔ اس کی رنگت خوشبو اور ذائقہ کا دارومدار ان پھولوں پر ہوتا ہے۔ جن سے مکھیوں نے جوہر اکٹھا کیا ہو۔ شہد کے مختلف اجزاء کا دارومدار جوہر کے وسائل اور چند بیرونی عوامل پر ہوتا ہے۔ مختلف پودوں کے جوہر میں اجزاء خاص کر مٹھاس کے لحاظ سے مختلف ہوتے ہیں موسم آب و ہوا اور شہد نکالنے کے طریقوں سے اس پر کسی حد تک اثر پڑ سکتا ہے۔ شہد موسمی تغیر و تبدل، نمی، حرارت، لو وغیرہ کا اثر جلدی قبول کرتا ہے۔ سردیوں میں اکثر شہد جم جاتا ہے۔ اس کی انگوری شکر (گلوکوز) سردی کے اثر سے جلد منجمد ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی پھلوں کی شکر بھی جم جاتی ہے۔ بالفاظ دیگر جس شہد میں انگوری شکر کی مقدار نسبتاً زیادہ ہوگی وہ جلد منجمد ہوگا۔ شہد جم کر آئس کریم یا گھی کی مانند ہو جاتا ہے۔ اس کا ذائقہ اور بہتر ہو جاتا ہے کئی لوگ منجمد حالت میں شہد کھانا زیادہ پسند کرتے ہیں۔

پاکستان میں تقریباً 14 سے 18 فی صد شہد ان مکھیوں سے حاصل کیا جاتا ہے جو جدید مگس دانوں میں پالی جاتی ہیں۔ جبکہ باقی شہد جنگلی نیم جنگلی کالونیوں سے پیدا کیا جاتا ہے۔ شہد کی پیداوار سے تعلق رکھنے والے بہت سے لوگوں کو سوائے ان کے جو جدید مگس دانوں میں مکھیاں پالتے ہیں۔ شہد نکالنے کا جدید طریقہ اول تو معلوم ہی نہیں یا اگر ہے تو وہ شہد کشید کرنے والی مشینوں کے نہ ہونے کی وجہ سے شہد نکالنے کے بہت پرانے طریقے استعمال کرتے ہیں۔ وہ عام طور پر بند چھتے اور اس کے کچھ کھلے حصوں کو کسی کپڑے میں رکھ کر کچل دیتے ہیں اور شہد نکال لیتے ہیں اس طرح چھتے سے نکالے ہوئے شہد میں پانی اور زیرے کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ ہمارے ہاں اس طرح کی لاعلمی کی وجہ سے شہد کی بھاری مقدار ضائع ہو جاتی ہے۔

شہد ایک اعلیٰ اور مقوی غذا ہے جو بچوں بوڑھوں اور بیماروں کے لئے یکساں مفید ہے۔ اس وقت دنیا میں جتنا شہد پیدا ہوتا ہے اس کا 90 فیصد شہد کی شکل میں بطور خوراک براہ راست استعمال کیا جاتا ہے۔ بقایا دس فیصد دوسری مصنوعات میں ایک جزو کی حیثیت سے استعمال ہوتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق دنیا میں سالانہ پچیس ہزار ٹن شہد تجارتی طور پر بیکری کی اشیاء بنانے میں صرف ہوتا ہے۔ اٹلی کی صرف ایک فرم تین سو ٹن شہد اور نیویارک کی ایک کمپنی پچاس ٹن شہد مٹھائی بنانے میں صرف کرتی ہے۔ تجربات سے معلوم ہوا کہ شہد سے بنائی گئی ادویات بلا شہد ادویات سے بہتر ثابت ہوتی ہیں۔ دنیا بھر میں سالانہ تقریباً دو سو ٹن سے زائد شہد صرف کھانسی کی مختلف دواؤں میں استعمال کیا جاتا ہے شہد سانس، دمہ نظام ہضم کی تکلیف بشمول قبض، دل، گردہ اور مثانہ کی بیماریوں، بواسیر، آنکھوں کے امراض جوڑوں کی تکلیف، سردی بلغم، نمونیہ، گلے کی خراش، مسوڑوں کی سوزش، زخموں، پھوڑوں، ناسوروں، اور السر کے اندمال کے لئے مفید ثابت ہوا ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا فوراً لیپ کر دینے سے آبلے نہیں پڑتے جلن دور ہو جاتی ہے۔ نیم گرم پانی میں شہد ملا کر غرارے کرنے سے متورم گلے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ شہد کو دودھ یا پانی میں ملا کر پینے سے یہ پیٹ کو صاف، ہاضمے کو درست اور جگر کی اصلاح کرتا ہے اس کے ساتھ ساتھ کئی دوسری بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتا ہے۔ نقاہت، جسمانی اور دماغی تھکاوٹ دفع کرتا ہے شہد میں فولاد ہونے کی وجہ سے خون کے سرخ ذرات کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے بچوں کے لئے خصوصاً بہترین اور زود ہضم غذا ہے۔ یورپ کے شفا خانوں میں خاص طور پر امراض اطفال کے لئے شہد روز بروز مقبول ہوتا جا رہا ہے۔ ٹیڑھی ہڈیوں اور سوکھا پن کے علاج میں استعمال ہونے والی ادویات کی بجائے شہد پر زیادہ بھروسہ کیا جاتا ہے روس میں شہد کو عام طور پر مرہم کے بنیادی اجزاء کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور کھلے زخموں جلن اور جراثیم زدگی کے مرہم کے طور پر بھی کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔ سوات اور چترال کے علاقوں میں میدے کے ساتھ شہد ملا کر پھوڑوں کو پکانے کے لئے باندھا جاتا ہے۔ پرانی چوٹوں یا جسم پر پڑے نیل شہد لگانے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں لہسن کا پانی ہم وزن شہد میں ملا کر پینے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ بعض لوگوں نے لہسن کی بجائے پیاز کے پانی کی شہد کے ساتھ آمیزش کو شہد کی مکھی اور بھڑ کی کٹی ہوئی جگہ پر لگانے کو موثر پایا ہے۔ مغربی ممالک میں گزشتہ ستر سال سے شہد کی حیاتیاتی خصوصیات کا سائنسی بنیادوں پر مطالعہ کیا گیا ہے۔ جس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ شہد میں چند نظام انٹی بائیوٹک سرگرمیوں کے ذمہ دار ہیں۔

حکیم عبدالحق صاحب

چائے (TEA)

پاکستان میں اکثر لوگ چائے اس کثرت سے پیتے ہیں کہ ایک تو یہ صحت کی خرابی کا باعث بنتی ہے اور دوسرا پیسہ ضائع ہوتا ہے۔ چائے مزاج کے اعتبار سے گرم خشک ہوتی ہے۔ چائے آسام، چین ہندوستان اور بنگلہ دیش میں کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔

رنگت کے اعتبار سے چائے دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک سبز دوسری سیاہ۔ ان کی رنگت کا یہ فرق جمع کرنے کے وقت کے اختلاف سے ہوتا ہے۔ جب چھوٹی پتیوں کو جمع کر کے بھونا جاتا ہے تو سبز چائے تیار ہوتی ہے۔ اور جب بڑی پتیوں کو جمع کر کے بھونا جاتا ہے تو سیاہ چائے تیار ہوتی ہے۔ سیاہ کی نسبت سبز چائے اچھی ہوتی ہے۔ لیکن چونکہ سبز چائے تیار کرنے میں زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے اس لئے لوگ سیاہ چائے زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ چائے پینے سے تھکن دور ہوتی ہے اور کام کرنے کی استعداد کسی حد تک بڑھ جاتی ہے۔ الگ الگ اشیاء سے تیار کی جانے والی (Separate) چائے بذات خود نقصان دہ نہیں بلکہ کثرت سے چائے کا استعمال اور اس کے ساتھ نشاستہ دار غذائیں مثلاً بسکٹ سموسہ، کیک، اور پیسٹری وغیرہ کھانے سے معدہ کمزور ہو جاتا ہے۔ چائے کا زیادہ استعمال صحت کیلئے مضر ہے۔ زیادہ استعمال سے غشی، چڑ چڑا پن، خفیہ امراض، بواسیر، خفقان اور ہائی بلڈ پریشر جیسی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔

چائے کے استعمال کا صحیح طریقہ

چائے دانی میں حسب ضرورت پتی ڈال لیں اور پھر ابلتا ہوا پانی ڈال کر چند منٹ کیلئے دم کر لیں۔ دودھ الگ گرم کریں اور حسبِ ضرورت شکر اور دودھ ملا کر استعمال میں لائیں۔ قہوہ زیادہ دیر تک رکھنا یا دوبارہ ابالنا ٹھیک نہیں۔

(بقیہ صفحہ 4)

کے نامساعد اور کٹھن حالات کے باوجود نہایت وفا اور اخلاص کے ساتھ گزارا کیا اور آخر وقت تک قادیان دارالامان میں مقیم رہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 15 جنوری 2004ء ان تینوں درویشان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

☆ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب گجراتی درویش قادیان مورخہ 28/اگست 2004ء کو وفات پا گئے۔ آپ نے نامساعد اور کٹھن حالات میں درویشی کا زمانہ مرکز سلسلہ قادیان میں اخلاص و وفا کے ساتھ گزارا۔ مورخہ 29 ستمبر 2004ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

اللہ تعالیٰ ان درویشان قادیان کی خدمات اور قربانی کو قبول فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **42496** میں اظہر محمود ولد محمود احمد قوم گکھڑ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اظہر محمود گواہ شدنمبر 1 طاہر محمود ناصر ولد محمود احمد میرا بھڑ کا گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 31524

مسل نمبر **42497** میں نظیر الاسلام ولد محمد حسین مرحوم قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا کالونی ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان مالیتی -/90000 روپے۔2۔سوزوکی کار مالیتی -/75000 روپے۔3۔بینک بیلنس -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/33000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نظیر الاسلام گواہ شدنمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 27463 گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام ولد محمد حسین مرحوم میرا بھڑ کا

مسل نمبر **42498** میں شاکرہ خانم بنت عبید السلام قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کے کالونی ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاکرہ خانم گواہ شدنمبر 1 نظیر الاسلام میرا بھڑ کے کالونی گواہ شدنمبر 2 عبید السلام والد موصیہ

مسل نمبر **42499** میں نورین محمود بنت محمود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زنجیر مالیتی -/2975 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نورین محمود گواہ شدنمبر 1 خالد محمود ولد محمود احمد گواہ شدنمبر 2 طاہر محمود ناصر ولد محمود احمد میرا بھڑ کا

مسل نمبر **42500** میں عبدالواجد ولد عبدالغنی قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالواجد گواہ شدنمبر 1 عبدالباسط وصیت نمبر 31524 گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد وصیت نمبر 31523

مسل نمبر **42501** میں طاہر احمد ولد لعل دین مرحوم قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان 2 کمرہ جات مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5280 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شدنمبر 1 منظور احمد وصیت نمبر 32127 گواہ شدنمبر 2 ظفر احمد وصیت نمبر 31523

مسل نمبر **42502** میں ھبۃ الحئی بنت منظور احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ھبۃ الحئی گواہ شدنمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 27463 گواہ شدنمبر 2 منظور احمد وصیت نمبر 32127

مسل نمبر **42503** میں محمد حفیظ ولد اکبر علی قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان مالیتی -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8688 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد حفیظ گواہ شدنمبر 1 محمد صدیق ولد اکبر علی گواہ شدنمبر 2 محمد اکبر انجم وصیت نمبر 31426

مسل نمبر **42504** میں محمد عتیق ولد محمد حفیظ قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عتیق گواہ شدنمبر 1 محمد حفیظ ولد اکبر علی گواہ شدنمبر 2 محمد انصر انجم وصیت نمبر 33505

مسل نمبر **42505** میں فاطمہ بیگم زوجہ محمد حفیظ قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے 4 ماشہ مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فاطمہ بیگم گواہ شدنمبر 1 محمد حفیظ خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد صدیق ولد اکبر علی میرا بھڑ کا

مسل نمبر **42506** میں عطیۃ النصیر بنت محمد حفیظ قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیۃ النصیر گواہ شدنمبر 1 محمد حفیظ والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد انصر انجم وصیت نمبر 33505

مسل نمبر **42507** میں دردانہ ثناء باسط بنت عبدالباسط قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ دردانہ ثناء باسط گواہ شدنمبر 1 عبدالباسط وصیت نمبر 31524 گواہ شدنمبر 2 محمد اکبر انجم وصیت نمبر 31426

مسل نمبر **42508** میں شفقت سمیع بنت سمیع اللہ قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ سمیع اللہ ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شفقت سمیع گواہ شدنمبر 1 رانا محمد ظفر اللہ مربی سلسلہ ولد رانا عطاء اللہ ناصر آباد ربوہ گواہ شدنمبر 2 سمیع اللہ والد موصیہ

مسل نمبر **42509** میں میمونہ سمیع بنت سمیع اللہ قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ سمیع اللہ ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ میمونہ سمیع گواہ شدنمبر 1 رانا محمد ظفر اللہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ والد موصیہ

مسل نمبر **42510** میں عطاء القدوس وڑائچ ولد منور احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ فارغ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹرسائیکل مالیتی -/50000 روپے۔2 کمپیوٹر مالیتی -/14000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء القدوس وڑائچ گواہ شدنمبر 1 افضل احمد ولد مرزا عبدالغفور دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شدنمبر 2 محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389

مسل نمبر **42511** میں مبارک احمد فرخ ولد محمد اشرف قوم جٹ

پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد فرخ گواہ شد نمبر 1 افضل احمد دار الصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389

مسل نمبر **42512** میں نصیر احمد منصور ولد محمد شفیق طاہر قوم ارائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 راجہ منیر احمد خان ولد راجہ محمد مرزا خان دار الرحمت وسطی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان دار النصر غربی ربوہ

مسل نمبر **42513** میں تنویر احمد ولد شیر محمد مرحوم قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-9 بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 حکیم محمود احمد ولد حافظ محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد غلام قادر بیوت الحمد

مسل نمبر **42514** میں چوہدری محمد صادق چجہ ولد سید احمد قوم جٹ چجے پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2 ایکڑ چار کنال مالیتی -/625000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد صادق چجہ گواہ شد نمبر 1 علی اکبر ولد عبد المجید گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد رحمت علی گوجرانوالہ

مسل نمبر **42515** میں مرزا خالد احمد ولد محمد عبد اللہ مرحوم قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ زمین ساڑھے چار مرلہ مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری مسل سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا خالد احمد گواہ شد نمبر 1 جہاں زیب وصیت نمبر 32989 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد فیض احمد گوجرانوالہ

مسل نمبر **42516** میں فاطمہ بیگم زوجہ منظور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاطمہ بیگم گواہ شد نمبر 1 جہاں زیب وصیت نمبر 32989 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر **42517** میں محمد رفیق ولد محمد دین مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ ساڑھے چار مرلے مالیت -/120000 روپے۔ 2۔ نقد بصورت سرٹیفکیٹس ورقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14103 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رفیق گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر **42518** میں ناصرہ رفیق زوجہ محمد رفیق قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولہ 3 ماشہ مالیتی -/18500 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ رفیق گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 30209 گواہ شد نمبر 2 جہاں زیب وصیت نمبر 32989

مسل نمبر **42519** میں فرحت مبشر زوجہ مبشر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/42000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت مبشر گواہ شد نمبر 1 مرزا نذیر احمد ناصر ولد محمد عبد اللہ گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر **42520** میں عبد الفرید انجم ولد عبد الحمید صابر قوم راجپوت پیشہ ہنر سیکھ رہا ہوں عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبد الفرید انجم گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30614 گواہ شد نمبر 2 عبد الحمید صابر والد موصی

مسل نمبر **42521** میں حافظ عبد القادر خرم ولد عبد الحمید صابر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ عبد القادر خرم گواہ شد نمبر 1 عبد الرشید خاور وصیت نمبر 29071 گواہ شد نمبر 2 جہاں زیب وصیت نمبر 32989

مسل نمبر **42522** میں حافظ محمد مبرور احمد ولد محمد صدیق ربانی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ محمد مبرور احمد گواہ شد نمبر 1 عبد الرشید خاور وصیت نمبر 29071 گواہ شد نمبر 2 جہاں زیب وصیت نمبر 32989

مسل نمبر **42523** میں عدیل احمد ولد محمد ادریس قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل احمد گواہ شد نمبر 1 عبد الرشید خاور وصیت نمبر 29071 گواہ شد نمبر 2 جہاں زیب وصیت نمبر 32989

مسل نمبر **42524** میں عظمٰی کنول بنت مشاق احمد عاجز قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچنگ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمٰی کنول گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 30209 گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **42525** میں درشہوار بنت مشتاق احمد عاجز قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درشہوار گواہ شد نمبر 1 جہانزیب وصیت نمبر 32989 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر **42526** میں مرزا منصور احمد ولد مرزا نذیر احمد ناصر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا منصور احمد گواہ شد نمبر 1 عبد الرشید خاور وصیت نمبر 29071

گواہ شد نمبر 2 جہاں زیب وصیت نمبر 32989

مسل نمبر **42527** میں محمد آصف جاوید ولد محمد عارف جاوید قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد آصف جاوید گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید خاور وصیت نمبر 29071 گواہ شد نمبر 2 جہاں زیب وصیت نمبر 32989

مسل نمبر **42528** میں صائمہ عصمت بنت عصمت محمود کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صائمہ عصمت گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 30209 گواہ شد نمبر 2 جہاں زیب وصیت نمبر 32989

مسل نمبر **42529** میں حافظ ولید احمد بابر ولد عصمت محمود کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ ولید احمد بابر گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید خاور وصیت نمبر 29071 گواہ شد نمبر 2 جہاں زیب وصیت نمبر 32989

مسل نمبر **42530** میں زینت اقبال بیوہ کیپٹن ناصر احمد شہید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیوم کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع گلگشت کالونی ملتان -/1200000 روپے۔ 2۔ اڑھائی ایکڑ زرعی اراضی واقع محسن آباد -/500000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 9 تولہ مالیتی -/81000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3768 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5500 روپے ماہوار کرایہ مکان آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زینت اقبال گواہ شد نمبر 1 ندیم الطاف ناصر ولد کیپٹن ناصر احمد شہید گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846

مسل نمبر **42531** میں فضیلہ بشیر زوجہ بشیر احمد قمر قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فضیلہ بشیر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر منظور احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **42532** میں محمد سجاد ولد ضیاء احمد قوم راجپوت پیشہ خادم بیت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت خادم بیت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سجاد گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال انجم وصیت نمبر 26021 گواہ شد نمبر 2 قیس نورانی ولد محمد اسلم تنویر گوجرانوالہ

مسل نمبر **42533** میں محمد حنیف ولد قادر بخش قوم ارائیں پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 2/1 ایکڑ زمین مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حنیف گواہ شد نمبر 1 محمد افضل متین وصیت نمبر 32281 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وصیت نمبر 31893

مسل نمبر **42534** میں محمد اقبال ولد سلطان احمد قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 20 کنال زرعی زمین مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد افضل متین وصیت نمبر 32281 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وصیت نمبر 31893

مسل نمبر **42535** میں محمد رمضان ولد جھجو قوم ارائیں پیشہ مزدوری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک ایکڑ زرعی زمین مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ کچا مکان مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے اندازاً ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رمضان گواہ شد نمبر 1 محمد افضل متین وصیت نمبر 32281 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وصیت نمبر 31893

مسل نمبر **42536** میں عامر صدیق ولد صدیق احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان پور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر صدیق گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ابڑو وصیت نمبر 30656 گواہ شد نمبر 2 طاہر رفیق ولد رفیق احمد خانپور

مسل نمبر **42537** میں سیف اللہ ولد حافظ غلام محمد قوم ملک پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 65 پی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ ساڑھے تین مرلہ واقع خانپور مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/23000 روپے۔ 3۔ از والدین ملنے والا پلاٹ اڑھائی مرلہ واقع طاہر آباد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ہومیو ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سیف اللہ گواہ شد نمبر 1 حکیم محمد اشرف جاوید ولد حافظ غلام محمد گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ابڑو وصیت نمبر 30656

مسل نمبر **42538** میں خدیجہ سیف اللہ زوجہ سیف اللہ قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 65/P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور پونے دو تولے مالیتی -/15000 روپے۔ 2۔ سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خدیجہ سیف اللہ گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ابڑو وصیت نمبر 30656

مسل نمبر **42539** میں محمد احمد ولد محمد اسلم راشد قوم جٹ (دھاری وال) پیشہ ملازمت نرسنگ اپرنٹس عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ نرسنگ کورس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 افضل احمد ولد مرزا عبدالغفور گواہ شد نمبر 2 چوہدری محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389

مسل نمبر **42540** میں درشہوار زوجہ چوہدری فاتح الدین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 660-47 گرام مالیتی -/35267 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ درشہوار گواہ شد نمبر 1 اللہ بخش صادق ولد چوہدری اللہ دین دارالعلوم وسطی گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن بیگ دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **42541** میں مظفر حسین فراز ولد محمد شریف قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 278 رگ۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر حسین گواہ شد نمبر 1 محمد محسن ولد محمد الیاس چک نمبر 278/ر گ۔ب گواہ شد نمبر 2 راشد محمود ولد محمد اسحاق چک 192 مراد

مسل نمبر **42542** میں محمد یعقوب ولد اللہ دتہ مرحوم قوم سگل جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت 1958ء ساکن چک 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 3 ایکڑ 3 کنال مالیتی 450000/- روپے۔ 2۔ رہائشی مکان مالیتی 75000/- روپے۔ 3۔ مویشی مالیتی 50000/- روپے۔ 4۔ زرعی ٹریکٹر میں میرا 1/2 حصہ مالیتی 75000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن معلم وقف جدید ولد محمد صادق چک نمبر 192 مراد گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع کاہلوں ولد محمد ابراہیم مرحوم

مسل نمبر **42543** میں خورشید بی بی زوجہ محمد یعقوب سگل قوم جٹ سگل پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1966ء ساکن چک 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 6 کنال واقع چک نمبر 311/ر گ۔ب گوجرہ ترکہ از والدین مالیتی 30000/- روپے۔ 2۔ اڑھائی ایکڑ زمین ترکہ والدین بمقام پتی کلاں 30000/- روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند 5000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خورشید بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 ارشاد علی ولد محمد لطیف کاہلوں چک 192 مراد

مسل نمبر **42544** میں اخلاق احمد ولد خوشی محمد قوم بسرا جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اخلاق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع کاہلوں ولد محمد ابراہیم چک 192 مراد

مسل نمبر **42545** میں عابد شہباز ولد لیاقت علی قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عابد شہباز گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع کاہلوں چک نمبر 192 مراد

مسل نمبر **42546** میں محمد یونس ولد محمد صادق قوم کاہلوں جٹ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی 200000/- روپے۔ 2۔ مویشی مالیتی 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100000/- روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یونس گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد چوہدری محمد حسین بہاولپور

مسل نمبر **42547** میں ارشاد بیگم زوجہ محمد یونس کاہلوں قوم جٹ بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی اندازاً 24000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 20000/- روپے۔ 3۔ نقد 1500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارشاد بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 محمد یونس کاہلوں خاوند موصیہ

مسل نمبر **42548** میں محسن نوید ولد محمد یونس قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن نوید گواہ شد نمبر 1 محمد یونس والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد مسعود الحسن معلم وقف جدید

مسل نمبر **42549** میں عدنان احمد ولد مشتاق احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر بہاولپور گواہ شد نمبر 2 محمد مسعود الحسن معلم وقف جدید

مسل نمبر **42550** میں ارشاد علی ولد محمد لطیف قوم کاہلوں جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 4 کنال زرعی اراضی واقع 192 مراد مالیتی 112500/- روپے۔ 2۔ رہائشی مکان ساڑھے پانچ مرلہ واقع 192 مراد مالیتی 98000/- روپے۔ 3۔ مویشی مالیتی 26000/- روپے۔ 4۔ ٹریکٹر زرعی زمین 125000/- میں 1/2 حصہ۔ 5۔ چکی میں 1/2 حصہ مالیتی 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت چکی مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 50000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشاد علی گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن چک 192 مراد گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر **42551** میں محمد بوٹا ولد محمد شریف قوم کاہلوں جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2 ایکڑ 6 کنال واقع 192 مراد مالیتی 425000/- روپے۔ 2۔ رہائشی مکان واقع 192 مراد مالیتی 160000/- روپے۔ 3۔ بھینس ایک عدد مالیتی 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 21000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد بوٹا گواہ شد نمبر 1 ارشاد علی ولد محمد لطیف 192 مراد گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر **42552** میں الیاس احمد ولد سلطان احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 3 مرلہ مکان واقع تاجپورہ سکیم مالیتی 700000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 11000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد الیاس احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ظفر ولد میاں رحمت علی لاہور

مسل نمبر **42553** میں امتہ الحئی زوجہ الیاس احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولہ مالیتی 80000/- روپے۔ 2۔ حق مہر 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحئی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ظفر ولد میاں رحمت علی لاہور

مسل نمبر **42554** میں چوہدری محمد سلیم ولد فتح محمد قوم اٹھوال پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ ساڑھے چار مرلہ مالیتی 260000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد سلیم گواہ شد نمبر 1 عبد الخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبد السمیع شاہ وصیت نمبر 31908

مسل نمبر **42555** میں امتہ القیوم بیوہ جان محمد مرحوم قوم منج راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان ترکہ از خاوند مالیتی 400000/- روپے کے 1/8 حصہ کی مالک ہوں۔ 2۔ 15 مرلہ پلاٹ ترکہ از خاوند مالیتی 105000/- روپے کے 1/8 حصہ کی مالک ہوں۔ 3۔ 5 مرلہ پلاٹ ترکہ از خاوند مالیتی 42000/- روپے کے 1/8 حصہ کی مالک ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے

ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاہین ولد جان محمد مرحوم مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد جان محمد مرحوم لاہور

مسل نمبر **42556** میں ہومیوڈاکٹر محمد فاروق ولد چوہدری شاہ محمد قوم سانسی جٹ پیشہ ہومیوڈاکٹر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تارہ گڑھ ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت -/4000 مجھے مبلغ روپے ماہوار بصورت ہومیوڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہومیو ڈاکٹر محمد فاروق گواہ شد نمبر 1 امان اللہ سیال وصیت نمبر 21665 گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع عابد مربی سلسلہ ولد محمد عبداللہ قصور

مسل نمبر **42557** میں منصورہ مقبول بنت چوہدری مقبول احمد قوم بھلر پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تارہ گڑھ ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ مقبول گواہ شد نمبر 1 امان اللہ سیال وصیت نمبر 21665 گواہ شد نمبر 2 محمد فاروق ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر **42558** میں محمد ادریس بھلر ولد چوہدری محمد صدیق بھلر قوم بھلر جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تارہ گڑھ ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ادریس بھلر گواہ شد نمبر 1 امان اللہ سیال وصیت نمبر 21665 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ سیال وصیت نمبر 6044

مسل نمبر **42559** میں سیدہ بتول امان زوجہ امان اللہ بلوچ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/24000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ بتول امان گواہ شد نمبر 1 امان اللہ بلوچ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد احمد دین

مسل نمبر **42560** میں فہمیدہ کوثر زوجہ محمد اکرم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 8 ایکڑ بمقام گولارچی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت اخراجات خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ کوثر گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو ولد منظور احمد ابڑو باندھی گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد چوہدری برکت علی

مسل نمبر **42561** میں راضیہ اکرم بنت محمد اکرم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راضیہ اکرم گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو باندھی گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باندھی

مسل نمبر **42562** میں سعدیہ اکرم بنت محمد اکرم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ اکرم گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو باندھی گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باندھی

مسل نمبر **42563** میں امتہ الحئی مبارکہ بنت محمد اکرم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحئی مبارکہ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم والد موصی گواہ شد نمبر 2 معراج احمد ابڑو باندھی

مسل نمبر **42564** میں امتہ الشافی بنت محمد شفیع مرحوم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشافی گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو باندھی گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد چوہدری برکت علی باندھی

مسل نمبر **42565** میں ممتاز حمید زوجہ حمید احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/21000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ممتاز حمید گواہ شد نمبر 1 قمرالزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر گواہ شد نمبر 2 ماسٹر بشیر احمد ولد دین محمد کرونڈی

مسل نمبر **42566** میں مبارکہ طیبہ بنت مقبول حسین ضیاء قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 مقبول حسین ضیاء والد موصیہ وصیت نمبر 25873 گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد مقبول وصیت نمبر 30122

مسل نمبر **42567** میں طاہرہ مصطفیٰ بنت غلام مصطفیٰ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 780-24 گرام مالیتی -/18866 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 انس عبداللہ ولد غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **42568** میں عشرت ناہید بنت ملک ظہور احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عشرت ناہید گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد غلام رسول دارالعلوم شرقی نور گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد سربلند خان

مسل نمبر **42569** میں مسرت گلناز زوجہ مبشر شاہ کمال قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت گلناز گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر ولد عبدالمجید ہاشمی گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین دارالعلوم شرقی نور ربوہ

یوم مسیح موعود

امراء اضلاع و صدر صاحبان اور مربیان و معلمین صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ یوم مسیح موعود کی مناسبت سے پروگرام منعقد کر کے احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

مکرم مبشر احمد وڑائچ صاحب کارکن دفتر صدر عمومی ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم طارق محمود وڑائچ صاحب ولد چوہدری محمد حسین وڑائچ صاحب شادیوال گجرات دماغ میں ٹیومر کی وجہ سے بیمار ہیں اور ٹیسٹ کروانے کے بعد ڈاکٹرز نے نیشنل ہسپتال لاہور میں آپریشن تجویز کیا ہے احباب جماعت سے دردمندانہ دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم وقاص احمد صاحب دارالعلوم غربی صادق لکھتے ہیں۔ میرے ابو مکرم خالد احمد صاحب ٹھاکر دارالعلوم غربی صادق انسپکٹر مال آمد گزشتہ چند ماہ سے گردوں کے انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں۔ چند دن قبل بیماری شدت اختیار کر گئی تھی اور ان کو شیخ زاید ہسپتال لاہور میں داخل کروایا گیا ہے طبیعت نسبتاً بہتر ہے احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

نیلامی سامان

دفتر نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان جیسے ہے کی بنیاد پر بذریعہ نیلامی مورخہ 21 مارچ 2005ء کو صبح 8:30 بجے فروخت کیا جائے گا۔ دلچسپی رکھنے والے دوست استفادہ فرمائیں۔

سامان کمپیوٹر، روم کولر، اے سی، سیلنگ فین، پیڈسٹل فین، میز کرسیاں، الماریاں لوہا الماریاں چوبی، ٹیلی فون سیٹ دیگر لکڑی اور لوہے کا سامان و سکریپ

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

فری انٹرنیٹ کیفے برائے خواتین

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مکمل طور پر مفت انٹرنیٹ کیفے کا انتظام ایوان محمود میں ہے۔ صرف خواتین اس سے استفادہ کر سکیں گی۔ کیفے کے اوقات کار 9:30 بجے صبح تا 1:30 بجے دوپہر ہیں براہ کرم ان اوقات میں ہی تشریف لائیں۔

(انچارج کمپیوٹر سیکشن ایوان محمود)

بجلی بند رہے گی

تمام صارفین فیسکو اولڈ چناب نگر فیڈر دارالیمن، باب الابواب، دارالصدر، دارالرحمت، فیکٹری ایریا، ناصر آباد، نصیر آباد حلقہ سلطان، دارالفتوح، دارالفضل کو اطلاع کی جاتی ہے کہ مورخہ 16 مارچ 2005ء کو صبح 9:00 بجے سے بعد دوپہر 2:00 بجے تک برائے ضروری مرمت بجلی بند رہے گی لہذا صارفین نوٹ فرمالیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو سب ڈویژن چناب نگر)

خبریں

سرحد کھلنے سے دونوں پنجاب فائدہ اٹھائینگے مشرقی پنجاب کے وزیر اعلیٰ کیپٹن (ر) امریندر سنگھ نے کہا ہے کہ امن کیلئے ماضی کو بھولنا ہوگا سرحد کھلنے سے دونوں پنجاب فائدہ اٹھائینگے۔ میں اور پرویز الٰہی کوشش کر سکتے ہیں کہ دونوں ملک جلد اکٹھے ہو جائیں۔ رکاوٹوں کو ختم کر دینگے اور بھائی چارہ آگے بڑھے گا۔ امریندر سنگھ چار روزہ دورے پر پاکستان پہنچے تو صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دونوں طرف دوستی کی خواہش موجود ہے۔ وزیر اعلیٰ مشرقی پنجاب نے لاہور چیمبر سے بھی خطاب کیا اور واہگہ سے سٹیٹ گیسٹ ہاؤس تک ان کا پرجوش استقبال کیا گیا۔

وزیر اعظم کا دورہ مسقط وزیر اعظم شوکت عزیز اومان کے دو روزہ سرکاری دورے پر مسقط پہنچے تو ان کا بڑی گرمجوشی سے استقبال کیا گیا۔ اومان روانگی سے قبل میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اومان میں پٹرول اور گیس کے معاملات، گوادر اور اومان بحری سروس شروع کرنے پر بھی گفتگو ہوگی۔ دولت مشترکہ کے رکن کی حیثیت سے ہم ذمہ داریاں پوری کرینگے۔

بے نظیر اور شہباز شریف کی دوسری ملاقات محترمہ بے نظیر بھٹو اور مسلم لیگ (ن) کے صدر میاں شہباز شریف میں دوسری ملاقات ہوئی۔ دونوں رہنماؤں نے حکومت سے ڈیل نہ کرنے کا عہد کیا۔ ملاقات 2 گھنٹے جاری رہی۔ سابق وزیر اعظم چوہدری شجاعت نے کہا ہے کہ شہباز اور بے نظیر کی ملاقاتوں کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوگا۔

عراق میں 16 افراد جاں بحق عراق میں جنگجوؤں کے حملوں اور امریکی ہیلی کاپٹر کی بمباری سے عورت اور بچوں سمیت 16 افراد جاں بحق ہوگئے عراقی وزارت صحت کے ڈائریکٹر کی کار پر حملے میں ان کے 4 محافظ زخمی ہوگئے۔ جنوبی بغداد میں کار بم دھماکہ میں 2 کسان جاں بحق ہوگئے۔ محمدیہ کے علاقہ سے 3 لاشیں برآمد ہوئیں ایک جھڑپ میں 5 جنگجوؤں کو ہلاک کر دیا گیا۔

پاکستان سنہری دور سے گزر رہا ہے دنیا کے ممتاز سرمایہ کار شہزادہ ولید بن طلال بن عبدالعزیز نے اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اپنے سنہری دور سے گزر رہا ہے جلد دوسرا ملائیشیا بن جائے گا۔ پوری دنیا کہتی ہے کہ شوکت عزیز کی قیادت میں ملک صحیح سمت جا رہا ہے ہم یہاں تین بڑے ہوٹل بنائیں گے۔ شہزادہ ولید نے پاکستان میں سیاحت کے شعبہ میں سرمایہ کاری کا اعلان کیا اور کہا کہ ٹیلی مواصلات میڈیا اور ہاؤسنگ سمیت دیگر شعبوں میں بھی سرمایہ کاری کا جائزہ لیں گے۔ ہم اسلام آباد، کراچی اور لاہور میں سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں۔

جدید ایف 16 طیارے امریکی حکام نے کہا ہے کہ بش انتظامیہ پاکستان اور بھارت کو جدید ایف 16 طیارے فراہم کر سکتی ہے اس حوالے سے امریکی میڈیا میں خبریں مسلسل گردش کر رہی ہیں۔

میڈیا مکمل آزاد ہے وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید نے بیرون ملک میں کام کرنے والے پاکستانی نجی ٹی وی چینلز کو دعوت دی ہے کہ وہ پاکستان آ کر اپنے کام کا آغاز کریں۔ حکومت انہیں ہر ممکن سہولیات فراہم کرے گی۔ ایسا وقت بھی آئے گا کہ جب کسی کو چینلز کے اجراء کیلئے کسی اجازت نامے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

ایٹمی توانائی کے عالمی ادارہ سے تعاون دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان ایٹمی توانائی کے عالمی ادارے کے ساتھ تعاون کر رہا ہے جو خفیہ نوعیت کا ہے اس کی تفصیلات ظاہر نہیں کی جاسکتیں ایٹمی پروگرام یا اثاثوں کا کنٹرول امریکہ کے حوالے نہیں کیا جا سکتا۔ ایران کے خلاف اپنی سرزمین استعمال نہیں ہونے دیں گے۔ مشرف کے دورہ بھارت کی تاریخ طے کی جا رہی ہے۔

پرامن ایٹمی پروگرام ایران کے ایٹمی تنازعات کی مذاکراتی ٹیم کے رکن سائرس نصیری نے کہا ہے کہ امریکہ معاشی لالچ دے کر پرامن ایٹمی پروگرام ختم نہیں کروا سکتا۔

مشرق وسطیٰ میں امن کا عمل اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے تل ابیب میں اسرائیلی وزیر اعظم ایریل شیرون سے ملاقات کی جس میں مشرق وسطیٰ کی تازہ ترین صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور کہا کہ اسرائیل اور فلسطین مشرق وسطیٰ میں امن کے عمل کو تیز تر کریں۔

تائیوان پر حملہ کی قانونی اجازت چینی پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر ایک قانون کی منظوری دی ہے جس کے تحت فوج کو تائیوان کی طرف سے آزادی کے اعلان کی صورت میں اس پر حملے کی قانونی اجازت ہوگی۔ فوج کو حملہ کی اجازت دینے کے حق میں 2896 ووٹ آئے۔ کسی نے مخالفت نہیں کی۔ دفاعی بجٹ میں 12.6 فیصد اضافہ بھی منظور ہوا۔ کل بجٹ 29 ارب ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔ چینی وزیر اعظم نے پریس کانفرنس میں کہا کہ بھارت کے ساتھ سرحدی تنازعات کا ذمہ دارانہ، شفاف اور قابل قبول حل چاہتے ہیں۔ ہمارے قومی معاملات میں سزائے موت کو ختم کرنا ممکن نہیں بھارت اور چین ایک دوسرے کے دوست ہیں ان میں خوشگوار تعلقات دنیا کے مفاد میں ہیں تائیوان کے مسئلے پر بیرونی مداخلت برداشت نہیں کرینگے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 16۔ مارچ 2005ء

طلوع فجر	4:54
طلوع آفتاب	6:16
زوال آفتاب	12:18
وقت عصر	4:31
غروب آفتاب	6:19
وقت عشاء	7:41

بلڈ پریشر، ٹائیفائیڈ، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 212694

بلوچ پراپرٹی سنٹر اینڈ موٹر پوائنٹ
ہر قسم کی جائیداد نیز گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
دکان نمبر 17 بلال مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ
فون آفس: 04524-213439 گھر: 211453
موبائل: 0300-7710709 پروپرائٹر: آصف بلوچ
Email:asifbaloch453@hotmail.com

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر: 214209
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اس لئے خوب تیاری کریں اور اگر **رفیق دماغ** کا استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل کے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا۔ بچوں اور بڑوں کے لئے یکساں مفید ہے
رفیق دماغ۔ کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کرائیں
قیمت فی ڈبی -/25 روپے کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

C.P.L29